



اس میں کتنی ”کاملیت“ اور کتنے ”خلا“ ہیں؟

یہ میں اردو شعر و ادب کا باقاعدہ آغاز بیسویں صدی کے نصف آخر سے ہوتا ہے اس سے قبل بھی کچھ شعراء جن میں راجہ عبداللہ نیاز جیسے لوگ شامل ہیں جنہوں نے بڑی شہرت پائی ہے۔ قیام پاکستان کے بعد بہت سے ادیبوں اور شاعروں نے یہ کو اپنا مسکن بنایا ہے۔ بھارت سے ہجرت کرنے کے بعد انہوں نے یہاں کی مٹی اور ثقافت کو اپنا لیا اور اسی سرزمین کے سپوت بن گئے اور شعر ادب کی دنیا میں بڑا نام کمایا۔ عابد بیٹیا لوی، ارمان عثمانی، غافل کرناٹی، ڈاکٹر خیال امر و ہوی اس کی بڑی مثال ہیں۔ ان تمام شعراء نے مقامی شعری روایت کو نہ صرف دل سے قبول کیا بلکہ مقامی شعراء کی زبان کو فصیح اور بلیغ بنا دیا جس شعری اسالیب میں بھی نکھار پیدا کیا۔ ایک وقت وہ بھی تھا جب یہاں مصطفیٰ زیدی جیسے نامور شاعر تحصیل لیہ کے منتظم بن کر آئے۔ تو عدم اور جوش کے شعراء لیہ میں آنے لگے اور ملکی سطح کے مشاعرے ہوئے تو نوجوان نسل کے لکھاریوں نے شعر و ادب کا ذوق بڑھنے لگا اور پروفیسر شہباز نقوی جعفر بلوچ، شعیب جازب، پروفیسر نواز صدیقی، اردو شعر و ادب کا بڑا حوالہ بنے۔ اسی تناظر میں ہم نے لیہ کی غزل کو دو ادوار میں منقسم کیا۔ پہلا دور ۱۹۳۷ء سے ۱۹۷۷ء تک کا ہے۔ جبکہ دور ثانی ۷۸ء سے ۹۷ء تک کا ہے۔ یہ مقالہ چھ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں لیہ کی تاریخ کا اجمالی جائزہ پیش کیا گیا۔ دوسرے میں باب لیہ میں اردو شاعری کا علمی و ادبی اور شعری پس منظر ہے۔ تیسرا باب اردو غزل کی تعریف اور اس کی روایت کے متعلق ہے۔ چوتھا اروپا نچواں باب لیہ میں اردو غزل کے دو ادوار پر بحث کی گئی ہے۔ جب کہ چھٹا اور آخری باب استخراج نتائج کا ہے۔ جسے عرف عام میں محاکمہ کا عنوان دیا جاتا ہے۔ اس باب میں پورے پس منظر سمیت لیہ کی اردو غزل کے بارے میں اپنا مقالہ بیان کیا۔ اس باب میں لیہ کی تاریخ یہاں کے ادبی اور شعری منظر نامے غزل کی تعریف اور تاریخ کو گزشتہ ابواب کی روشنی میں اپنا موقف بیان کیا ہے۔ ہر باب کے آخر پر مآخذ اور آخر میں کتابیات درج کی ہیں۔